© rasailojaraid.com

الحمو قال الحمو الموت (متفق علیه)

''حضرت عقبہ ابن عامرؓ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ اجنبی عورتوں کے نزدیک جانے سے اجتناب کرو (جبکہ وہ تنہائی میں ہوں) ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ حمو (دیور یعنی خاوند کے نامحرم رشتہ دار) کے بارے میں آپ ﷺ کا کیا حکم ہے؟ (یعنی ان کے لئے بھی ممانعت ہے) آپ ﷺ نے فرمایا ''حمو'' تو موت ہے۔''

حدیث مبارکہ کا مطلب یہ ہے کہ جس طرح موت انسان کی ظاہری اور دنیوی زندگی کو ہلاک کر دیتی ہے اسی طرح دیور بھی عورت کی دینی اور اخلاقی زندگی کو ہلاکت وتباہی کے راستہ پر ڈال دیتا ہے۔ اور عام طور پر لوگ غیر محرم عورتوں کے ساتھ دیور کے خلط ملط کو کوئی اہمیت نہیں دیتے' حالانکہ حضورؐ نے اسے موت کی طرح خطرناک قرار دیا جس طرح بدنی ہلاکت تباہی کا سبب ہے یہی خطرہ خاوند کے نامحرم رشتہ دار خصوصاً دیور میں بہت زیادہ ہے' اسی طرح وقوع پذیر ہونے والے بدکاریاں آپ حضرات روزانہ ذرائع ابلاغ میں سنتے اور پڑھتے رہتے ہیں۔ اسی وجہ سے فتنے سر ابھارتے ہیں اور نفس برائیوں میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

خاتون زینتِ خانہ یا رونق محفل:

مسلمان عورتوں نے حجاب کو عذاب کہہ کر اتار پھینکا تو وہ بے حمیت اور بے غیرت مردوں کے کھلونے بن گئے' عبرت کا مقام ہے کہ آج کی عورتیں برہنہ سر اور سینہ کھولے ہوئے آزادانہ بازاروں میں گھومتی پھرتی اور سیر وتفریح ان کا اوڑھنا بچھونا ہے' تیز خوشبو' اسپرے' ہونٹوں پر سرخی لگا کر نیم برہنہ حالت میں ہوٹلوں' کلبوں اور سینما گھروں میں بناؤ سنگھار کئے ہوئے مردوں کے شانہ بشانہ چلتی ہیں' رقص وسرود کی محفلوں میں برہنہ ہو کر ڈانس کرتی اور داد حاصل کرتی ہیں اور اس کے باوجود اپنے آپ کو مسلمان سمجھتی ہیں۔ دوسری طرف جس مسلمان عورت نے حجاب پہنا ہوتا ہے یا سکارف پہنتی ہیں' ان کو حقارت اور ذلت کی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔

محترم سامعین! امت مسلمہ کی تباہی اور ذلت کی اصل وجہ یہی ہے کہ وہ گناہ کو گناہ ہی نہیں سمجھتی بلکہ گناہ کو مختلف حیلوں اور بہانوں سے دین کا نام دے رہے ہیں' بے پردگی اور بدنگاہی کو گناہ ہی نہیں سمجھا جاتا۔ انسانی حقوق کے نام پر صنف نازک کو گلی کوچوں اور دفتروں کی زینت بنایا جا رہا ہے' آزادی نسواں کے نام پر پارلیمنٹ میں قرار دادیں پاس کی جا رہی ہیں۔ یہ ایک ایسے اسلامی جمہوری ملک کی حالت ہے جو لا الہ الا اللہ کے نعرہ پر معرض وجود میں آیا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہماری حفاظت فرماویں اور پردہ و دیگر اسلامی تعلیمات پر عمل کرنے کی ہم سب مرد وزن کو توفیق بخشیں۔ آمین

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مولانا نور محمد ثاقب*

علم اُصول حدیث میں علماء احناف کی تالیفی و تصنیفی خدمات

(قسط۱۰)

مقالہ نگار مولانا نور محمد ثاقب دارالعلوم حقانیہ کے قابل فخر فرزند اور جید فضلا میں سے ہیں' خداداد صلاحیتوں کی بناء پر امارت اسلامیہ افغانستان کے چیف جسٹس کے منصب پر فائز رہے' طالبان دور حکومت میں علامہ اقبال کے فرزند جناب جسٹس جاوید اقبال صاحب افغانستان کے دورہ پر گئے ان سے ملاقاتیں رہیں' وہاں کے نظام عدالت اور فقہ حنفی کی گہرائی اور جامعیت پر بحث وتمحیص اوران کی کارکردگی سے اتنے متاثر ہوئے کہ کابل سے واپسی پر ناچیز سے ملنے میری رہائش گاہ تشریف لائے۔ میری خواہش پر انہوں نے دارالعلوم کے وسیع ہال ایوان شریعت میں اپنا تاثراتی خطاب فرمایا اور جناب ثاقب صاحب کا زبردست انداز میں ذکر کیا۔ خطاب اس وقت الحق میں چھپ چکا تھا بعد میں انہوں نے اپنے سفرنامہ میں بھی ان کا ذکر کیا۔ امید ہے ان کا تحقیقی مضمون علمی حلقوں کے لئے دلچسپی کا باعث ہوگا۔ { مولانا سمیع الحق }

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الّذی جَعَلَ الاِسناد أساسًا لِھٰذا الدّین المتین ، وخَصّ بہٖ مِن بین الأمم اُمّۃَ سیّد الأوّلین والآخرین ، ولولاالاِسناد لقَالَ مَن شاء ما شاء کما رُوی ذٰلک عن الأئمّۃ الرّاسخین ، والصّلوٰۃ والسّلام علٰی حبیب اللّٰہ سیِّدِنا محمّد نِ الرّسول الأمین ، بَشّرَالرّاوین لِکلامہٖ أن ینضّرَاللّٰہُ وجوھَھم فی ھذہ الدّار وفی یوم الدّین ، وعلٰی آلہٖ وأصحابہ الرُّواۃ الثِقات العُدول المیامین ، وعلٰی أتباعھم الّذین حَرَصُواعلٰی عُلوّالاِسناد الٰی سیّدالأنبیاء والمرسلین.

امّابعد ! بندہ نے اُصولِ حدیث کے سلسلۂ مضامین کی پچھلی قسطوں میں علمِ اُصول الحدیث،علوم الحدیث،علم مصطلح الحدیث اورعلم درایۃ الحدیث میں علماء احناف کی چارسو پچاس (۴۵۰) کتابوں کا تذکرہ کیا تھا۔

ناظرین کرام کویادرکھنا چاہیئے کہ اِس سلسلۂ مضامین کی جتنی کتابوں کا تذکرہ کیاجارہاہے اِن میں سے اکثر کتابیں بفضلہٖ تعالیٰ بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہیں جیسا کہ ہم نے ابتدائی قسطوں میں یہ بات دہرائی تھی اوریہ بھی یادرکھنا چاہیئے کہ جوکتابیں ابھی تک ہاتھ نہیں آئیں اُن کی موجودگی کے ٹھوس اورمعتبرحوالہ جات اورمآخذموجود ہیں البتہ طوالت سے بچنے کے لئے ہم نے اُن حوالہ جات اورمآخذ کاذکرچھوڑ دیاہے۔فقط

اَب اِس علم میں حضرات علماء احناف کی دیگرکتابیں(اُن کے مصنفین کی تواریخِ وفات کی ترتیب پر) ذکرکی جاتی ہیں

---

* سابق چیف جسٹس سپریم کورٹ آف افغانستان' وسابق رئیس دارالافتاء المرکزیہ افغانستان

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:

۴۵۱. "الکلام فی الجرح والتّعدیل" تالیف امام الجرح والتّعدیل وأوّل مدوّنٍ لِفنّ أسماء الرّجال یحیی بن سعید القطّان البصری الحنفی، المولود سنة ۱۲۰ھ، المتوفّٰی یوم الأحد سنة ۱۹۸ھ

(آج سے پورے سو (۱۰۰) سال قبل دارالعلوم دیوبند کے ماہوار رسالہ "القاسم" کے رمضان المبارک ۱۳۳۵ھ کے شمارے میں ناظم کتب خانہ دارالعلوم دیوبند مولانا عبدالحفیظ علوی دربھنگوی کے "فنّ اسماء الرجال" سے متعلق مضمون میں یہ عنوان قائم کیا گیا ہے کہ "علم اسماء الرجال کا مدوِّنِ اوّل حنفی تھا" اور اس میں میزان الاعتدال للذھبی کے دیباچہ کے حوالے سے یہ بات فرمائی ہے کہ سب سے پہلے فن اسماء الرجال میں یحیٰی بن سعید القطان حنفی المتوفّٰی ۱۹۸ھ نے ایک کتاب لکھی جس میں اُنہوں نے تمام اُصول وضوابط اور رُواۃ پر جرح وتعدیل کا بیان کیا ہے اور اُن کو ایک شیرازہ میں مرتب کر کے مابعد نسلوں کیلئے بہترین شاہراہ قائم کر دیا۔

یحیٰی بن سعید القطان کے بعد اُنکے شاگردوں میں یحیٰی بن معین، علی بن المدینی، امام احمد بن حنبل، عمرو بن الفلاس، ابوخیثمہ وغیرہ نے اِس فن میں گفتگو کی، اور یہ اِس فن کے امام شمار کئے جاتے ہیں، پھر اِن بزرگوں کے بعد اِن کے تلامذہ ابوزرعہ رازی، ابوحاتم، امام بخاری، امام مسلم، ابواسحٰق جوزجانی وغیرہ ائمہ فن نے اِس علم (اسماء الرجال) میں یدِطولیٰ حاصل کیا۔

چنانچہ بندہ راقم الحروف نے خود میزان الاعتدال کی طرف مراجعت کی تو اُس کے دیباچہ کے صفحہ ۲ پر یہ عبارت درج پائی: وقد ألّف الحُفّاظ مصنّفاتٍ جمّةً فی الجرح والتّعدیل مابین اختصار وتطویل فأوّل من جَمَعَ کلامَه فی ذٰلک الامامُ الّذی قال فیه أحمد بن حنبل: مارأیتُ بِعَینَیّ مثل یحیی بن سعید القطان، وتکلّم فی ذٰلک بعدهٗ تلامذته: یحیی بن معین، وعلیّ بن المدینی، وأحمد بن حنبل، وعمروبن علیّ الفلّاس، وأبوخیثمة، وتلامذتهم، کأبی زرعة، وأبی حاتم، والبخاری، ومسلم، وأبی اسحاق الجوزجانی السّعدی، وخلقٌ من بعدهم، مثل النّسائی، وابن خزیمة، والتّرمذی، والدّولابی، والعقیلی.

اور اِس بات کو، کہ سب سے پہلے فنِ اسماء الرجال کو امام یحیی بن سعید قطان حنفی نے مدوّن کیا اور اِس فن کا سنگِ بنیاد رکھا، مولانا عبدالسلام مبارکپوری (متوفّٰی ۱۳۴۲ھ) نے بھی اپنی کتاب "سیرۃ البخاری ص ۸۱" میں ذکر کیا ہے)

رہی یہ بات کہ امام یحیی بن سعید القطان حنفی ہیں، اِس پر دیگر کتابوں کے علاوہ "تذکرۃ الحفّاظ للذّھبی" ج ۱ ص ۲۲۴، "تاریخ بغداد" ج ۱۴ ص ۱۳۵، "البدایۃ والنّھایۃ للحافظ ابن کثیر" ج ۷ ص ۸۷، "سیر أعلام النّبلاء للذّھبی" (ت ۱۳۶۷) میں بھی تصریح کی گئی ہے۔"

۴۵۲. "مُعجم الصّحابة" تالیف الشّیخ الامام الحافظ الثّقة محدّث الجزیرة أبی یعلٰی أحمد بن علیّ بن المثنّی بن یحیی بن عیسی بن هلال التّمیمی الموصلی الحنفی، المولود فی الثّالث من شوّال سنة ۲۱۰ھ وقیل سنة ۲۲۰ھ، المتوفّٰی سنة ۳۰۷ھ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۴۵۳۔" الکُنیٰ والأسماء " (فی ثلاث مجلّداتِ کبار) تالیف الشّیخ الامام الحافظ المحدّث المؤرِّخ أبی بِشْرمحمّد بن أحمد بن حمّاد الدّولابی الرّازی الأنصاری الحنفی، المولود سنة ۲۳۴ھ ، المتوفّٰی بالعرج بین مکّة والمدینة فی ذی القعدة سنة ۳۲۰ ھ وقیل المولود سنة۲۲۴ھ،المتوفّٰی سنة ۳۱۰ ھ (یہ کتاب "مطبعۃ دارابن حزم" بیروت سے تین بڑی جلدوں میں طبع ہوکرشائع ہوچکی ہے۔)

۴۵۴۔" کتاب الضعفاء " تالیف الشّیخ الامام الحافظ المحدّث المؤرِّخ أبی بِشْرمحمّد بن أحمد بن حمّاد الدّولابی الرّازی الأنصاری الحنفی،المولود سنة۲۳۴ھ ، المتوفّٰی بالعرج بین مکّة والمدینة فی ذی القعدة سنة ۳۲۰ ھ وقیل المولود سنة۲۲۴ھ ، المتوفّٰی سنة ۳۱۰ھ

۴۵۵۔" الوفیّات " (وفیّات الشّیوخ) تالیف الشّیخ المحدّث الحافظ أبی الحسن عبد الباقی بن قانع بن مرزوق البغدادی الحنفی ، المولود سنة ۲۹۵ ھ ، المتوفّٰی سنة ۳۵۱ھ

۴۵۶۔" أسماء الرّجال لِمسانید الامام أبی حنیفة " تالیف الشّیخ الامام أبی المؤیّد محمّد بن محمود بن محمّد بن حسن الخوارزمیّ الحنفی ، المولود بِخوارزم فی الثّانی عشرمن ذی الحجّة سنة ۵۹۳ ھ ، المتوفّٰی بِبغداد فی ذی القعدة سنة ۶۵۵ھ وقیل سنة ۶۶۵ھ
(مولّف رحمہ اللہ، اسماء الرجال کا یہ بیان اپنی کتاب "جامع المسانید" کے آخر میں ۲۴۴ صفحات میں لائے ہیں)

۴۵۷۔" الأربعون البُلْدانیّة فی الحدیث " تالیف الشّیخ الامام الحافظ المحدّث الزّاهد جمال الدّین أبی العبّاس أحمد بن محمّد بن عبدالله الحلبی ، الحنفی ، المعروف بِابن الظّاهری ، المولود بِحلب فی شوّال سنة ۶۲۶ھ ، المتوفّٰی فی السّادس والعشرین من ربیع الأوّل سنة ۶۹۶ھ

۴۵۸۔" الکفایة فی معرفة أحادیث الهدایة " (فی مجلّدین) تالیف الامام الحافظ قاضی القضاة علاء الدّین أبی الحسن علیّ بن عثمان بن ابراهیم بن مصطفی بن سلیمان الماردینی المصری ، الحنفی ، المعروف بِابن التّرکمانی ، المولود سنة ۶۸۳ھ، المتوفّٰی یوم عاشوراء سنة ۷۵۰ھ

۴۵۹۔" تحفة الأبرار فی شرح مشارق الأنوار" (شرح مشارق الأنوارالنّبویّة من صحاح الأخبارالمصطفویّة للصّغانی) تالیف الشّیخ المحدّث الفقیه الأصولی أکمل الدّین محمّد بن محمّد بن محمود بن أحمد البابرتی ، الرّومی ، المصری ، الحنفی ، المولود سنة بضع عشرة وسبعمائة ، المتوفّٰی بِمصرلیلة الجمعة ، التّاسع عشرمن رمضان سنة ۷۸۶ ھ

۴۶۰۔" النکت الظّریفة فی ترجیح مذهب الامام أبی حنیفة " تالیف الشّیخ المحدّث الفقیه الأصولی أکمل الدّین محمّد بن محمّد بن محمود بن أحمد البابرتی ، الرّومی ، المصری ، الحنفی، المولود سنة بضع عشرة وسبعمائة ، المتوفّٰی بِمصرلیلة الجمعة ، التّاسع عشرمن رمضان سنة ۷۸۶ ھ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۲۶۱. " زوائد رجال العجلی " تالیف الامام المحدّث الحافظ زین الدّین أبی العدل قاسم بن قُطْلوبُغا الجَمَالی المصری الحنفی ، المولود بِالقاهرة فی المحرّم سنة ۸۰۲ ھ ، المتوفّٰی لیلة الخمیس ، الرّابع من ربیع الأوّل سنة ۸۷۹ ھ

۲۶۲. " ترتیب التّمییزلِلجوزقانی " (فی أسماء الرّجال) تالیف الامام المحدّث الحافظ زین الدّین أبی العدل قاسم بن قُطْلوبُغا الجَمَالی المصری الحنفی ، المولود بِالقاهرة فی المحرّم سنة۸۰۲ ھ ، المتوفّٰی لیلة الخمیس ، الرّابع من ربیع الأوّل سنة ۸۷۹ ھ

۲۶۳. " تبصرة النّاقد فی کبد الحاسد ، فی الدّفع عن الامام أبی حنیفة " تالیف الامام المحدّث الحافظ زین الدّین أبی العدل قاسم بن قُطْلوبُغا الجَمَالی المصری الحنفی ، المولود بِالقاهرة فی المحرّم سنة۸۰۲ ھ ، المتوفّٰی لیلة الخمیس ، الرّابع من ربیع الأوّل سنة ۸۷۹ ھ

۲۶۴. " المُسَلْسَلات الکُبْرٰی " تالیف الشّیخ العلّامة مسند الشّام فی عصرهٖ شمس الدّین أبی عبداللّٰه محمّد بن محمّد بن علیّ بن طُولون الدّمشقی الصّالحی الحنفی ، المولود بِصالحیّة دمشق سنة ۸۸۰ ھ ، المتوفّٰی بِدمشق فی الحادی عشرمن جمادی الأولٰی سنة ۹۵۳ھ

۲۶۵. " المُسَلْسَلات الوُسْطٰی " تالیف الشّیخ العلّامة مسند الشّام فی عصرهٖ شمس الدّین أبی عبداللّٰه محمّد بن محمّد بن علیّ بن طُولون الدّمشقی الصّالحی الحنفی ، المولود بِصالحیّة دمشق سنة ۸۸۰ ھ ، المتوفّٰی بِدمشق فی الحادی عشرمن جمادی الأولٰی سنة ۹۵۳ھ

۲۶۶. " المُسَلْسَلات الصُغْرٰی " تالیف الشّیخ العلّامة مسند الشّام فی عصرهٖ شمس الدّین أبی عبداللّٰه محمّد بن محمّد بن علیّ بن طُولون الدّمشقی الصّالحی الحنفی ، المولود بِصالحیّة دمشق سنة ۸۸۰ھ ، المتوفّٰی بِدمشق فی الحادی عشرمن جمادی الأولٰی سنة ۹۵۳ھ

۲۶۷. " الفِهْرِسْتُ الأَوْسَط " تالیف الشّیخ العلّامة مسند الشّام فی عصرهٖ شمس الدّین أبی عبداللّٰه محمّد بن محمّد بن علیّ بن طُولون الدّمشقی الصّالحی الحنفی ، المولود بِصالحیّة دمشق سنة ۸۸۰ھ ، المتوفّٰی بِدمشق فی الحادی عشرمن جمادی الأولٰی سنة ۹۵۳ھ

(قال أبوعبداللّٰه الرّهونی فی " أوضح المسالک " : الفهرست فی الاصطلاح الکتاب الّذی یَجْمَعُ فیه الشّیخُ شیوخَهٗ و أسانیدَهٗ ومایتعلّق بذٰلک)

۲۶۸. " مجمع بِحارالأنوارفی شرح مشکل الآثار " تالیف الشّیخ الامام المحدّث علیّ بن حسام الدّین بن عبد الملک بن قاضی خان الهندی الحنفی ، الشّهیربِالمتّقی ، نزیل الحرمین ، المولود فی الهند فی مدینة بُرهانفور سنة ۸۸۵ھ ، المتوفّٰی بِمکّة سنة ۹۷۵ھ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۴۶۹. " مختصر وفیّات الأعیان لِابن خلکان " تالیف الشّیخ القاضی الأدیب المؤرّخ محمّد بن داؤد الأطروشی ، الرّومی ، الحنفی ، المعروف بِریاضی ، المتوفّٰی بِالقسطنطینیّة سنة ۱۰۵۴ھ

۴۷۰. " ریحانة الألبا وزهرة الحیاةالدّنیا " ثَبَتُ الشّیخ الأدیب اللّغوی قاضی القضاة شهاب الدّین أحمد بن محمّد بن عمرالخفاجی ، المصری ، الحنفی ، المولود بِمصرسنة ۹۷۹ھ ، المتوفّٰی بها یوم الثّلثاء ، الثّانی عشرمن رمضان سنة ۱۰۶۹ھ

۴۷۱. " المَوَاهِبُ الجَزِیلة فی مرویّات الفقیرمحمّد بن أحمد عَقِیلة " تالیف الامام المسند المحدّث الصّوفی جمال الدّین أبی عبداللّٰه محمّد بن أحمد بن سعید بن مسعود المکّی الحنفی ، المشتهر والده بِعَقِیلةَ ، المتوفّٰی سنة ۱۱۵۰ھ

۴۷۲. " ثَبَتُ المَرْوِیّات وأسماء الشّیوخ " لِلشّیخ العلّامة الفقیه أحمد بن محمّد بن اسماعیل الطَّحْطَاوی المصری الحنفی ، شیخ الحنفیّة بِالدّیارالمصریّة ، محَشِّی " الدّرالمختار " و" مراقی الفلاح " المتوفّٰی فی الخامس عشرمن رجب سنة ۱۲۳۱ھ

۴۷۳. " مجموعة اِجَازَات ابن عابدین والفوائد المنقولة من خطّهٖ " لِلشّیخ العلّامة المفتی السیّد محمّد أمین بن السیّد عمر بن عبدالعزیزبن أحمد بن عبدالرّحیم ، الشّهیربِابن عابدین ، الدّمشقی ، الحنفی (صاحب ردّ المحتار) المولود بِدمشق سنة ۱۱۹۸ھ ، المتوفّٰی بها فی الحادی والعشرین من ربیع الثّانی سنة ۱۲۵۲ھ (علّامہ ابن عابدین الشامی کی یہ اجازات اورفوائداُن کے بھتیجے علامہ محمدابوالخیربن احمد عابدین (متوفّٰی ۱۳۴۳ھ) نے جمع کئے ہیں ، اوریہ کتاب علامہ شامی کی تالیف " عقودالّلالی فی الأسانیدالعوالی" ، جواُن کے شیخ علامہ محمدشاکرالعقادکی ثَبت ہے ، کے ساتھ یکجاطبع ہوئی ہے۔)

۴۷۴. " ثَبَتُ المَرْوِیّات وأسماء الشّیوخ " لِلشّیخ العلّامة المفسّرالمحدّث الفقیه اللّغوی أبی الثّناء محمود بن عبداللّٰه الحُسَینی الآلوسی البغدادی الحنفی (صاحب روح المعانی) المولود بِبغداد فی الرّابع عشرمن شعبان سنة ۱۲۱۷ھ ، المتوفّٰی بها فی الخامس والعشرین من ذی القعدة سنة ۱۲۷۰ھ

۴۷۵. " ثَبَتُ المَرْوِیّات وأسماء الشّیوخ " لِلشّیخ العارف المحدّث الفقیه ضیاء الدّین أحمد بن مصطفی بن عبدالرّحمٰن الکُمُوشْخانوی ثمّ القسطنطینی ، الحنفی ، النّقشبندی ، المولود فی کموشخانه بِولایة طربزون سنة ۱۲۲۷ھ ، المتوفّٰی بِالقسطنطینیّة فی السّابع من ذی القعدة سنة ۱۳۱۱ھ

۴۷۶. " الأربعین من مَرْوِیّات نعمان سیّد المجتهدین " تالیف الشّیخ مولانا ادریس بن عبدالعلی النّگرامی الهندی الحنفی ، المولود بِنگرام یوم الاثنین ، الرّابع عشرمن شوّال سنة ۱۲۷۵ھ ، المتوفّٰی فی العاشرمن رمضان المبارک سنة ۱۳۳۰ھ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۴۷۷. " الكلام المسدّد في رواة موطّا محمّد " تاليف الشّيخ مولانا ادريس بن عبدالعلى النّگرامى الهندى الحنفى ، المولود بنگرام يوم الاثنين ، الرّابع عشرمن شوّال سنة ۱۲۷۵ھ ، المتوفّٰى فى العاشرمن رمضان المبارك سنة ۱۳۳۰ھ

۴۷۸. " الأجوبة اللّطيفة عن بعض ردّ ابن أبى شيبة علٰى أبى حنيفة " تاليف الشّيخ المحدّث مولانا السيّد أحمد حسن السّنبلى الحنفى ، فَرَغَ من تاليفهٖ يوم الجمعة ، السّادس والعشرين من ذى الحجّة سنة ۱۳۳۳ھ (یہ کتاب "مکتبہ فاروقیہ" گوجرانوالہ سے طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے۔)

۴۷۹. " النّفحات الزّكيّة فى ذكرالحفّاظ الحنفيّة " تاليف الشّيخ الفاضل مولانا عبدالحفيظ العلوى الدربهنگوى الحنفى ، النّاظم لمكتبة دارالعلوم ديوبند ، ألّف هذاالكتابَ فى سنة ۱۳۳۵ھ (دارالعلوم دیوبند کے ماہوار رسالہ "القاسم" کے شمارہ رجب المرجب ۱۳۳۵ھ میں مولانا سید مناظر احسن گیلانی نے ذکر کیا ہے کہ "ہمارے صدیق حمیم مولف مولانا عبدالحفیظ دربھنگوی نے اِس کتاب میں تقریباً سات سو (۷۰۰) محدّثین، جو خالص حنفی ہیں، کے تذکرے نہایت جانفشانی کے ساتھ ترتیب دے کر مسلمانوں پر عموماً اور حنفیوں پر خصوصاً ایک بڑا احسان کیا۔ ایک حصہ مکمل ہے، عنقریب پریس میں روانہ کیا جائے گا۔ مولانا نے اس پر ایک بسیط مقدمہ بھی لکھا ہے جس میں حدیث کی ترتیب وتہذیب، کتابت واشاعت وشرح کی تاریخ درج ہے۔"
یہ مقدمہ ماہوار "القاسم" کے مسلسل چار شماروں : رجب المرجب ، شعبان المعظم ، رمضان المبارک اور شوال المکرّم ۱۳۳۵ھ میں شائع ہوا تھا۔)

۴۸۰. " كتابتِ حديث " تاليف الشّيخ مولانا الحاجّ السيّد منّت اللّٰه شاه الرّحمانى الحنفى ابن الشّيخ السيّد مولانا شاه محمّد على بانى ندوة العلماء فى الهند ، فَرَغَ من تاليفهٖ فى الخامس من صفرسنة ۱۳۷۰ھ

(اِس کتاب پر شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی اور حضرت مولانا سید مناظر احسن گیلانی رحمہما اللہ کی تقاریظ ثبت ہیں، شیخ الاسلام حضرت مدنی رحمہ اللہ اپنی تقریظ میں اِس کتاب کے متعلق ارشاد فرماتے ہیں: "حضرت مولف موصوف نے بہت سے صحیح اور عمدہ مضامین وہ درج فرمائے ہیں جن سے بہت سے علماءِ زمانہ ناواقف ہیں، اِن مضامینِ کاملہ نے ہمارے علوم میں بہت سا اضافہ کیا ہے، یہ رسالہ یقیناً اِس قابل ہے کہ نہ صرف طلباءِ دینیات بلکہ علماءِ کاملین بھی اِس کو سرمۂ چشم بنائیں اور اِس سے زیادہ سے زیادہ معلومات کا استفادہ کریں، حضرت مولف سلمہ اللہ تعالیٰ نے اِس رسالہ کو تالیف فرما کر اہلِ علومِ دینیہ اور اُمتِ مرحومہ پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔"
یہ کتاب "سنّی دارالاشاعت" لاہور کی طرف سے طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے۔)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۲۸۱۔" الحاشية علٰى نزهة النّظرشرح نخبةالفكر" تاليف الشّيخ العلّامة المحدّث المؤرّخ المحقّق الأديب كمال الدّين محمّد بن محمّد الأدهمي الطّرابلسي الاستانبولي ثمّ المصرى ، الحنفي ، المولود سنة ۱۲۹۶ھ ، المتوفّٰى سنة ۱۳۷۱ھ

۲۸۲۔" تحقيق معنى السّنّة وبيان الحاجة اليها " تاليف الشّيخ العلّامة المحقّق الأديب السيّد سليمان النّدوى الحنفي، المولود في الثّالث والعشرين من صفرسنة۱۳۰۲ھ ، المتوفّٰى في الرّابع عشرمن ربيع الأوّل سنة۱۳۷۳ھ (یہ کتاب قاہرہ، مصر میں طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے۔)

۲۸۳۔ " فِقهُ السُّنَن والآثار" تاليف الشّيخ العلّامة الفقيه الأصولي السيّد محمّد عَمِيم الاِحسان المجدّدى البركتى البِهَارى ثمّ الدّاكوى البنغلاديشي الحنفي ، المولود سنة۱۳۲۹ھ ، المتوفّٰى سنة ۱۳۹۴ھ

۲۸۴۔ " حديثِ رسول كاقرآنى معيار " تاليف الشّيخ حكيم الاسلام مولانا قارى محمّد طيّب القاسمي الحنفي ابن مولانا الحافظ محمّد أحمد القاسمي ابن باني دارالعلوم ديوبند حُجّة الاسلام مولانا محمّد قاسم النّانوتوى رحمهم اللّٰه ، المولود في بلدة ديوبند ، الهند سنة ۱۳۱۵ھ ، المتوفّٰى بها في السّادس من شوّال سنة ۱۴۰۳ھ

(یہ ایک عجیب وغریب کتاب ہے جس میں حضرت قاری صاحب موصوف نے علمِ حدیث کی اہمیت وعظمت اوراقسام کاقرآن کریم سے محققانہ ثبوت فراہم کیا ہے اوراپنے مخصوص متکلمانہ انداز میں علمِ اُصولِ حدیث کے معروف قواعدوضوابط کوآیاتِ قرآنیہ سے ثابت کیا ہے۔)

۲۸۵۔" مقامِ بخارى" تاليف الشّيخ المحقّق المفسّرالمحدّث العلّامة مولانا شمس الحق الأفغاني الحنفي ابن مولاناغلام حيدر بن مولاناخان عالم بن مولاناسعد اللّٰه ، المولود بِجارسده ، بشاورفي السّابع من رمضان سنة ۱۳۱۸ھ ، المتوفّٰى يوم الثّلثاء ، السّابع من ذى القعدة سنة ۱۴۰۳ھ

(یہ(مقامِ بخاری) حضرت العلامہ افغانی رحمہ اللہ کے مقالات کی دوسری جلد میں ایک اہم مقالہ ہے، جوکہ "مکتبہ شمس الحق افغانی" شاہی بازار، بہاولپور سے طبع ہوکر شائع ہوئے ہیں۔)

۲۸۶۔ " علوم الحديث " (اُردو) تاليف الشّيخ مولانامحمّد عُبيداللّٰه الأسعدى الحنفي، المفتي والأستاذ بِالجامعة العربيّة الواقعة في بلدة هتهورا (باندہ) بِالهند ، فَرَغ من تاليفهٖ في الثّاني عشر من رجب سنة ۱۴۰۶ھ

(یہ اپنے موضوع پر اُردو زبان میں تالیف شدہ کتابوں میں سے بہت ہی نفیس کتاب ہے،اوراس پر نظرِ ثانی محدّثِ کبیر حضرت مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی رحمہ اللہ نے فرمائی ہے۔ یہ کتاب "مجلس نشریات اسلام" کراچی سے طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے۔)

۲۸۷۔ " مفهوم الحديث عند أبي حنيفة ومَنْهَج الحديث في المذهب الحنفي" تاليف الشّيخ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

الفاضل الباحث الدّكتوراسماعيل حقی أونال ، وهی رسالة دکتوراه قدّمها المؤلّف لِجامعة أنقرة ، فی تُرکیا، عام ۱۴۱۱ھ

۴۸۸. "فتنۂ انکارِحدیث" (منکرینِ حدیث کے بارے میں علمائے اُمّت کا متفقہ فتویٰ) تالیف الشّیخ المحدّث الفقیه مولانا مفتی ولی حسن التّونکی الحنفی ، شیخ الحدیث ورئیس دارالافتاء بِجامعة العلوم الاسلامیّة علّامة بنوری تاؤن کراتشی ، المتوفّٰی لیلة الجمعة ، الثّانی من رمضان المبارک سنة ۱۴۱۵ھ

(عالمِ اسلام کے جن مشاہیر علماء نے اِس فتویٰ پر توقیعات اوردستخط فرمائے ہیں اُن کے اسماء گرامی اِس کتاب میں درج ہیں جن کی تعداد ایک ہزار ستائیس (۱۰۲۷) سے متجاوز ہے۔ یہ کتاب "المعین ٹرسٹ" کراچی کی طرف سے طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے۔)

۴۸۹. " النّقد الحدیثی عند الأحناف وأثره فی قبول الحدیث ورَدِّهٖ " تالیف الشّیخ الفاضل الباحث عزیز بوجلیب، وهی رسالة ماجستیرقَدّمها المؤلّف لِجامعة محمّد الخامس، فی الدّارالبیضاء ، فی المغرب ، عام ۱۴۱۵ھ

۴۹۰. " آسان اُصولِ حدیث " تالیف الشّیخ المحدّث الفقیه مولانا خالد سیف اللّٰه الرّحمانی الحنفی ، فَرَغَ من تالیفهٖ فی السّادس عشرمن رمضان المبارک سنة ۱۴۱۶ھ

۴۹۱." اِمداد الفتّاح بِأسانید ومَرْوِیّات الشّیخ عبد الفتّاح " (فی مجلّدٍ کبیر) ثَبَتُ العلّامة المحدّث الفقیه الأصولی الأدیب المسنِد الشّیخ عبد الفتّاح أبی غُدّة الحَلَبی الحنفی ابن محمّد بن بشیر بن حسن ، المولود بِحَلَب فی السّابع عشرمن رجب سنة ۱۳۳۶ھ ، المتوفّٰی بِالرّیاض قُبیل فجر یوم الأحد ، التّاسع من شوّال سنة ۱۴۱۷ھ ، دفین المدینة المنوّرة

(یہ کتاب حضرت شیخ ابوغُدہ کے تلمیذ محمّد بن عبداللّٰہ آلِ رشید کی تخریج وترتیب کردہ ہے اور "مکتبة الامام الشّافعی" ریاض ،سعودی عرب سے ۱۴۱۹ھ میں طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے۔)

۴۹۲. " بهجة الدّرر شرح نزهة النّظر علٰی نخبة الفکر" (اُردو) تالیف الشّیخ مولانا مفتی محمّد ارشاد القاسمی الحنفی ، أستاذ الحدیث و الافتاء بِالمدرسة ریاض العلوم گورینی ، جونفور ، الهند ، فَرَغَ من تالیفهٖ فی جمادی الأولٰی سنة ۱۴۱۷ھ (یہ کتاب ہندوستان اور پاکستان دونوں ممالک میں طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے۔)

۴۹۳. " تفهیم الرّاوی شرح تقریب النّووی " (اُردو) تالیف الشّیخ أبی نجیّ اللّٰه مولانا فضل اللّٰه حسّام الدّین الشّامزی الحنفی ، أستاذ الحدیث بِجامعةالعلوم الاسلامیّة الفریدیّة الواقعة فی اسلام آباد ، فَرَغ من تالیفهٖ فی رجب سنة ۱۴۱۹ھ (یہ کتاب "مکتبہ جامعہ فریدیہ" اسلام آباد سے طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے۔)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۴۹۴. " إرشاد أصول الحديث " (اُردو) تاليف الشّيخ مولانا مفتی محمّد ارشاد القاسمی الحنفی ، أستاذ الحديث و الافتاء بِالمدرسة رياض العلوم گورينی ، جونفور ، الهند ، فَرَغ من تاليفهٖ فی ذی الحجّة سنة ۱۴۲۰ھ (یہ کتاب "زمزم پبلشرز" کراچی سے طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے۔)

۴۹۵. " المَنهَجُ الأصولی فی العمل بِالحديث عند الحنفيّة وأثره فی الخلاف الفقهی " تاليف الشّيخ الفاضل الباحث الدّكتور واصف عبد الوهّاب داری البكری ، وهی رسالة دكتوراه قَدّمَها المؤلّف لِلجامعة الأردنيّة فی عمّان ، فی الأردن ، عام ۱۴۲۰ھ

۴۹۶. " الكلام المفيد فی تحرير الأسانيد " ثَبَتُ الشّيخ العلّامة المحدّث الفقيه مولانا عبد الرّشيد النّعمانی الحنفی ، المولود سنة ۱۳۳۳ھ ، المتوفّٰی فی التّاسع والعشرين من ربيع الثّانی سنة ۱۴۲۰ھ (یہ کتاب حضرت مولانا نعمانی کے تلمیذ مولانا محمد روح الامین فرید پوری کی تخریج وترتیب کردہ ہے۔)

۴۹۷. " ما يَنفَعُ النّاس فی شرح قال بعض النّاس " (اُردو) تاليف الشّيخ مولانا أبی عبدالقادر محمّد طاهر الرّحيمی الحنفی ، أستاذ القراء ة و الحديث بِالجامعة قاسم العلوم ، ملتان ، المتوفّٰی بِالمدينة المنوّرة فی الخامس و العشرين من جمادی الثّانية سنة ۱۴۲۹ھ

۴۹۸. " عُمدَةُ المُفهِم فی حَلِّ مقدّمة مسلم " (اُردو) تاليف الشّيخ مولانا أبی عبدالقادر محمّد طاهر الرّحيمی الحنفی ، أستاذ القراء ة و الحديث بِالجامعة قاسم العلوم ، ملتان ، المتوفّٰی بِالمدينة المنوّرة فی الخامس و العشرين من جمادی الثّانية سنة ۱۴۲۹ھ

۴۹۹. " عُمدَةُ النّظر شرح نُخبة الفكر " (اُردو) تاليف الشّيخ مولانا مفتی محمّد طفيل الأتكی الحنفی ، المدرّس و المفتی بِالجامعة الرّحمانيّة الواقعة فی اسلام آباد ، فَرَغ من تاليفهٖ أوّل شوّال سنة ۱۴۳۰ھ (یہ کتاب "مکتبہ عثمانیہ" راولپنڈی سے طبع ہوکر شائع ہوئی ہے۔)

۵۰۰. " المُوازنة بين مَنهَج الحنفيّة ومَنهَج المحدّثين فی قبول الأحاديث وردّها " (فی مجلّدين) تاليف الشّيخ الفاضل البارع عَدنَان عَلِیّ الخضر ، طُبِعَ هذا الكتاب أوّل مرّة فی " مطبعة دار النّوادر " سورية سنة ۱۴۳۱ھ

اللہ تعالیٰ کے لطف وعنایت سے یہاں تک اُصولِ حدیث کے اِس سلسلۂ مضامین میں حضرات علماء احناف کی پوری پانچ سو (۵۰۰) تالیفاتِ جلیلہ کا تذکرہ قارئینِ کرام کے سامنے آیا ہے۔ (وَالحَمدُ لِلّٰهِ عَلٰی ذٰلِکَ)

اِسی نوع کی جوکچھ باقی ماندہ تالیفات ہیں اللہ تعالیٰ کی توفیق سے آئندہ اُن کو بھی شاملِ سلسلۂ ہٰذا کیا جائیگا۔ اِن شَاءَ اللّٰه

وصَلّی اللّٰه تعالٰی علٰی خير خلقهٖ محمّدٍ وّعلٰی آله و أصحابهٖ أجمعين.

© rasailojaraid.com